دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1515　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　تاریخ: 28-01-2019

کیا بغیر سوئے تہجد کی نماز ہو سکتی ہے؟

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ تہجد کی نماز کے لیے سونا ضروری ہے؟ اگر کوئی شخص رات دیر تک جاگتا رہے اور رات کے آخری پہر میں تہجد کی نیت سے نوافل پڑھے، تو وہ تہجد کے ہوں گے یا نہیں؟　　**سائل: حنیف عطاری (صدر، کراچی)**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تہجد کے لیے عشاء کے بعد سونا ضروری ہے، لہٰذا اگر کوئی شخص رات دیر تک جاگتا رہے اور بغیر سوئے رات کے آخری پہر میں تہجد کی نیت سے نوافل پڑھ لے، تو وہ تہجد کے نہیں ہوں گے، مطلقاً صلوٰۃ اللیل کے ہوں۔

تفسیر معالم التنزیل میں ہے: "والتھجد لا یکون الا بعد النوم" ترجمہ: تہجد سونے کے بعد ہی ہوتی ہے۔

(مختصر تفسیر البغوی، پارہ 15، سورۃ الاسراء، آیت 79، جلد 4، صفحہ 534، مطبوعہ ریاض)

المعجم الکبیر میں ہے: "عن الحجاج بن عمرو بن غزیۃ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ۔۔۔ انما التھجد المرء یصلی الصلاۃ بعد رقدۃ" ترجمہ: حجاج بن عمر بن غزیہ رضی اللہ عنہ جو صحابی رسول ہیں، ان سے مروی ہے: آپ فرماتے ہیں کہ تہجد یہ ہے کہ بندہ قدرے سونے کے بعد نماز ادا کرے۔

(المعجم الکبیر، جلد 3، صفحہ 225، مطبوعہ قاھرہ)

ردالمحتار میں منقول ہے: "وقد ذکر القاضي حسین من الشافعیۃ أنہ في الاصطلاح التطوع بعد

النوم "ترجمہ: امام قاضی حسین شافعی فرماتے ہیں: اصطلاح میں سونے کے بعد نوافل پڑھنے کو تہجد کہتے ہیں۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلوۃ، مطلب فی صلوۃ اللیل، جلد2، صفحہ566، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ امجدیہ میں فرماتے ہیں: " نمازِ عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جب اٹھے، تہجد کا وقت ہے اور یہ وقت طلوعِ فجر تک ہے اور بہتر وقت بعدِ نصف شب ہے اور اگر سویا نہ ہو، تو تہجد نہیں اگرچہ جو نفل پڑھے جائیں، صلوٰۃ اللیل انھیں شامل کہ صلوٰۃ اللیل تہجد سے عام ہے۔"

(فتاویٰ امجدیہ، جلد1، صفحہ243، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

21جمادی الاولی 1440ھ/28جنوری 2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے